خواتین کا تاریخی کردار اور منہاج القرآن ویمن لیگ

عرفانہ عفی۔ چکوال

اللہ عزوجل نے اس کائنات کو تخلیق کیا اور اللہ کی تخلیق کا مطلب کائنات کی تکمیل ہے۔ وہ بھی مکمل اصول اور قانون کے ساتھ کائنات کی تخلیق کرنے والے کے اصول وضوابط پر عمل کرنے والا کامیاب اور اس قانون فطرت کو توڑنے والا ہمیشہ خسارے میں رہتا ہے۔

اللہ عزوجل نے انسان کو فطرت پر پیدا کیا۔ زندگی کا مکمل نظام حیات بنا کر کہا۔ نیکی کا حکم دو اور برائی سے روکو۔ کیوں؟؟ تاکہ تم پر رحم کیا جائے گویا انسان اس کے رحم و کرم کا محتاج ہے۔۔ پھر وہ کہتا ہے تم زمین والوں پر رحم کرو، آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔ گویا اللہ کا رحم حاصل کرنے کے لئے اللہ کے بندوں پر رحم ضروری ہے۔ پھر وہ رب کہتا ہے۔ میں تم میں سے کسی محنت کرنے والے کی مزدوری ضائع نہیں کرتا چاہے وہ مرد ہو یا عورت۔ ہم سب مزدور ہیں۔ محنت کرتے ہیں اللہ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کے لئے۔۔۔

یہ کچھ قانون اور دائرے ہم لوگوں نے خود ہی بنا لئے ہیں۔ جن پر عمل کرنا ہم ضروری سمجھتے ہیں۔ بدقسمتی سے نہ صرف پوری دنیا بلکہ ہمارے ملک میں بھی عورت کی زندگی گزارنے کا دائرہ کار محدود کر دیا گیا۔ عورت کو صرف گھر اور بچوں کی ڈیوٹی کے لئے ایک علامت کے طور پر جانا جاتا ہے لیکن جو لوگ وقت شناس اور فکر رکھتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ عورت بحیثیت عورت کے جہاں گھر کو جنت بنا سکتی ہے۔ وہیں پر عورت بحیثیت انسان معاشرے کو سنوارنے میں بھی کلیدی کردار ادا کر سکتی ہے۔

شیخ الاسلام پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے جب انقلاب مصطفوی کا علم بلند کیا تو اس عالمگیر فکری اور انقلابی تحریک کی سرگرمیوں کا دائرہ صرف مردوں تک محدود نہ رکھا بلکہ 5 جنوری 1988ء کو منہاج القرآن ویمن لیگ کا باقاعدہ قیام عمل میں لا کر نہ صرف مسلمانوں بلکہ غیر مسلموں کو بھی بتا دیا کہ عورت کو ناجائز پابند کر کے اس کی صلاحیتوں کو زنگ آلود ہونے کا اسلام درس نہیں دیتا۔ نپولین نے کہا تھا:

’’تم مجھے اچھی مائیں دو میں تمہیں اچھی قوم دوں گا‘‘۔

قائد تحریک کہتے ہیں:

’’تم امہات المومنین کے نقش قدم پر چلنے کے لئے دل و جاں سے تحریک منہاج القرآن میں آؤ۔ میں تمہیں نہ صرف اچھی مائیں بلکہ جاں لٹانے والی بہنیں، وفادار بیویاں اور صبر و رضا پر خوش رہنے والی بیٹیاں دوں گا‘‘۔ کیونکہ جب مقصد ایک ہوجائے۔۔۔ جب حقوق و فرائض سے آگاہی ہوجائے۔۔۔ جب خدمت انسانیت کا جذبہ من میں رچ بس جائے۔۔۔ جب اخلاقی اور قومی و دینی اقدار کو پاؤں تلے کچلنے والوں کو بے نقاب کردیا جائے۔۔۔ جب عورت اپنی حیثیت کو سمجھتے ہوئے اپنے اندر عروج کا جذبہ پیدا ہوتا دیکھے۔۔۔ تو اس قوم یا اس تحریک کی عورتوں میں نہ صرف اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ مضبوط تعلق کا احساس پیدا ہوگا بلکہ وہ تعلیمی، اخلاقی، معاشرتی، قانونی اور معاشی حالات کو بہتر بنانے کے لئے اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔ اور یہی کردار منہاج القرآن ویمن لیگ ادا کررہی ہے۔

اگر آج کے پرفتن دور میں عورت کے کردار کا جائزہ لیا جائے تو ایک طرف تو عورت اپنے آپ کو تاریکیوں کے سفر میں دھکیل کر اپنی صلاحیت اپنا وقار اور پہچان کھورہی ہے۔ دوسری طرف عورت گھر میں درجنوں بچوں کو پالنے میں اپنی حیثیت کو ختم کرکے صرف قربانی ہی دے رہی ہے۔ عورت کی اصل منزل کیا ہے؟ یہ بات سمجھنا اور جاننا ضروری ہے۔ عورت اپنے وقار، اپنی شناخت، اپنی پہچان اور اپنی ذمہ داری کو سمجھتے ہوئے بہت اہم کردار ادا کرسکتی ہے اگر اسے شعور دیا جائے تو۔۔۔

قائد تحریک عورتوں کی بے جا آزادی اور بے راہ روی کے مخالف ہیں۔ لیکن وہ عورت کو گھر میں مقید کرنے کے بھی خلاف ہیں۔ ان کی رائے میں عورتوں میں جو بے پایاں صلاحیتیں موجود ہیں۔ ان کو زنگ آلود نہ ہونے دیا جائے بلکہ آپ مرد اور عورت کو شانہ بشانہ قدم سے قدم ملاکر اپنے اپنے دائرے میں چلنے کا کہتے ہیں۔

اسلام میں عورت کی حیثیت، کردار اور مقام دیکھا جائے تو بہت اہم ہے۔ امہات المومنین آج کی عورت کے لئے مینارہ نور ہیں۔ حضور نبی اکرم ﷺ کی پہلی بیوی حضرت خدیجۃ الکبری رضی اللہ عنہا ایک بزنس ویمن تھیں جنہوں نے نہ صرف اپنی تمام جائیداد اسلام کے لئے وقف کی بلکہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام کی رازدار بیوی اور عورتوں میں سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والی ہستی تھیں۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بہت بڑی اسکالر تھیں۔ حضور پاک ﷺ نے ان کے بارے میں فرمایا: ’’میرا آدھا دین حضرت عائشہؓ کی وجہ سے محفوظ ہوگا‘‘۔

حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کی تعلیم کا خود انتظام فرمایا۔ سیدہ کائنات حضرت سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا شرم و حیا کا پیکر، محبتوں کے باب رقم کرنے والی۔ آقائے کائنات کی لاڈلی دختر،

مولا علی حیدر کرار رضی اللہ عنہ کی محنت کش بیوی اور شہزادگان رسول ﷺ حسنین کریمین کی ماں جن کے کردار و اعمال ہم سب کے لئے روشنی کا سامان مہیا کرتے ہیں۔

سیدہ زینبؓ جنہوں نے اللہ کی راہ میں جاںنثار ہونے والوں کو اسلام دشمن طاقتوں سے نبرد آزما ہونا سکھایا۔ نواسی رسول نے ایسی کامیابی حاصل کی کہ عظمتوں نے قدم جمالئے۔۔۔ رفعتیں فرش راہ بنیں۔۔۔ زنجیریں ٹوٹ گئیں۔۔۔ غرور جھک گیا۔۔۔ حق چھا گیا۔۔۔ اسلام پھر زندہ ہوگیا۔

گویا اسلام کو زندہ کرنے کے لئے جہاں دولت لٹانے والی ہستی نے اپنا کردار ادا کیا۔ وہیں دین اسلام کے علم کو محفوظ کرنے والی بھی ایک عورت ہی ہے۔ جہاں اپنے اخلاق و کردار اپنے شرم و حیا سے شہزادگان کی پرورش اور شوہر کے قدم سے قدم ملانے والی اور اپنے باپ کی محبت کی انتہا کو چھونے والی عظیم ہستی کا ذکر کرتے ہیں وہیں دین اسلام کے دشمنوں کو محلوں اور بازاروں میں للکارنے والی بھی ہستی ایک عورت کی ہی ہے۔

دور حاضر میں امت مسلمہ شدید زوال کا شکار ہے۔ لہذا جتنی اس وقت اسلام کے لئے قربانی کی ضرورت ہے شاید کبھی ہو۔ معاشرے کے ہر طبقہ فکر کے ساتھ ساتھ عورت کو اپنا پرعزم کردار ادا کرنے کے لئے منہاج القرآن ویمن لیگ کا پلیٹ فارم استعمال کرنا وقت کی ضرورت ہے کیونکہ

ہمارے ساتھ جو چلیں گے ہم سفر بن کر　　دمک اٹھیں گے وہ ذرات گہر بن کر

جہاں ہم نے درج بالا عظیم المرتبت روشن ہستیوں کے نام لئے ہیں وہیں تاریخ کے جھروکوں میں ہمیں ولیہ کاملہ حضرت رابعہ بصریؒ، تاریخ اسلام کی پہلی حکمران خاتون رضیہ سلطانہ جو شمشیر لہراتی تو کئی دلاور مات کھاتے نظر آتے ہیں۔ چاند سلطانہ جو بہادری میں مردوں سے بڑھ کر تھیں، دانائی بہادری اور انتظام و انصرام میں جو مرتبہ چاند سلطانہ کو ملا وہ شاید کسی عورت کو ملا ہو۔

بیکسی کی حالت میں پیدا ہونے والی لڑکی نور جہاں بنی اور ہندوستان کے تخت و تاج نے اس کے پاؤں کو چوما۔ نور جہاں نہ صرف خود عالمہ فاضلہ تھیں بلکہ عالموں کی قدر دان بھی تھی۔ شرف النساء نواب زکریا خان کی بیوی جو نہ صرف شرافت کی پیکر تھی بلکہ دردمند عورت تھی۔ وہ ہر نیکی کے کام میں فراخ دلی کا مظاہرہ کرتی۔ لاہور کی مٹی کا ذرہ ذرہ اس کی قبر پر ناز کرتا ہے۔ جہاں آراء بیگم شاہ جہاں کی سب سے لاڈلی اولاد تھی۔ جہاں آراء بیگم لائق، ذہین اور عالمہ تھی۔ جہاں آراء ہمیشہ باپ کے ساتھ رہتی۔ بزرگوں اور اولیاء کی قدر دان تھی۔ رفاہ عامہ کے کاموں میں ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

تحریک پاکستان میں مردوں کے ساتھ عورتوں نے بھی اہم کردار ادا کیا۔ خصوصاً مادر تحریک محترمہ فاطمہ جناح جنہوں نے عمر بھر ملک و قوم کی خدمت کی یہاں تک کہ شادی بھی نہ کی۔ اسی طرح سینکڑوں نام ہمارے

سامنے ہیں۔ موجودہ صدی کی سب سے بڑی تحریک منہاج القرآن نے دنیا کے 80 ممالک میں اپنا نیٹ ورک پھیلا لیا ہے۔ جہاں ہم اکابر خواتین کا ذکر کرتے ہیں۔ وہیں پر منہاج القرآن ویمن لیگ کے 20 ویں یوم تاسیس کے موقع پر ان عظیم ہستیوں کو سلام جنھوں نے نہ صرف اپنے شوہر اپنے بھائی اپنے بیٹے وقف کر دیئے بلکہ دختران اسلام نے اپنی زندگیاں دین کی سربلندی اور انقلاب مصطفوی کے لئے وقف کر دی۔

یہ صدی گواہ ہے کہ اس کے مجدد شیخ الاسلام پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہرالقادری جنھوں نے اپنی ان تھک کاوشوں سے صرف 30 برسوں میں دنیا کی سب سے بڑی تحریک کا پیغام بڑے موثر انداز میں دنیا بھر میں پہنچایا۔ یقیناً اس تحریک میں جہاں مختلف فورم نہایت خوش اسلوبی، تندہی، لگن اور جذبے سے کام کررہے ہیں۔ وہیں پر منہاج القرآن ویمن لیگ بھی اپنے مشن کو کامیابی سے سفر کی طرف چلا رہی ہے۔

دنیا اور پاکستان کے کونے کونے میں جہاں منہاج القرآن ویمن لیگ کی بہنیں مسلسل کام کررہی ہیں۔ وہیں پر کچھ ایسی ہستیاں ہیں کہ تاریخ گواہ ہے کہ ان تحریکی بہنوں کے نام تاریخ میں روشن سیاہی سے لکھے جائیں گے۔ ان میں مادر تحریک قائد تحریک کی رفیقۂ حیات اور سفر انقلاب کی عظیم مجاہدہ محترمہ رفعت جبیں قادری صاحبہ، قائد تحریک کی لخت جگر اور لاڈلی بیٹی محترمہ قرۃ العین فاطمہ، قائد تحریک کی بہو محترمہ غزالہ حسن قادری جن کے نقش قدم پر چلتے ہوئے لاکھوں بہنوں کا قافلہ اپنی منزل کی طرف رواں دواں ہے۔

ویمن لیگ کی پہلی تنظیم سازی میں محترمہ شاہدہ مغل صاحبہ، محترمہ گل فردوس صاحبہ، محترمہ رافعہ علی صاحبہ، محترمہ حمیرا راشد، محترمہ فریدہ سجاد، محترمہ پروین مصطفوی، محترمہ سمیعہ حبیب اور محترمہ شمیم خان کے نام تحریک منہاج القرآن میں ان مٹ نقوش ثبت کرچکے ہیں۔ اس ابتدائی ٹیم نے مادر تحریک اور لخت جگر قائد تحریک کی رہنمائی میں نہ صرف پاکستانی عورت بلکہ دنیا بھر کی عورتوں تک نہ صرف تحریک کا پیغام پہنچایا بلکہ اپنے اعمال و کردار سے تحریک کو منظّم کیا۔

یہی وجہ ہے کہ آج تحریک منہاج القرآن کا پیغام گھر گھر پہنچ چکا ہے۔ منہاج القرآن ویمن لیگ نے ہر میدان میں کامیابی کے جھنڈے گاڑے۔ دروس و قرآن ہو یا میلاد مصطفیٰ، حلقہ درود اور گوشہ درود ہو یا عالمی میلاد کانفرنس، تحفظ حقوق نسواں ہو یا ختم نبوت کانفرنس۔ دنیا کے سب سے بڑے اعتکاف کے انتظامات ہو یا سمر کیمپس۔ تکمیل پاکستان مہم کا انعقاد ہو یا سیدہ کائنات کانفرنسز، حجاب ہاؤس کی بات ہو یا قائد ڈے کی تقریبات، یوم یکجہتی کشمیر یا حقوق نسواں ریلیوں کی بات، Peace candle walk ہو یا متاثرین سیلاب زدگان کے امدادی کیمپ، ماؤں کے عالمی دن پر ٹاک شو کا اہتمام ہو یا عورت ڈے کی تقریبات نیشنل ویمن کنونشن کی بات ہو یا میلاد فیسٹیول کی بات۔ منہاج القرآن ویمن لیگ نے ہر موقع اور ہر تقریب میں کامیابی حاصل کی اور اپنا لاثانی کردار ادا کرنے میں نہ صرف اہم کردار ادا کیا بلکہ خواتین میں اسلامی، سیاسی اور فکری شعور پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔